سُنن ابن ماجہ

(عربی، اردو)

امام حافظ ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ الربعی القزوینی رحمہ اللہ تعالیٰ

(المتوفی ۲۲ رمضان ۲۷۳ھ)

ترجمہ: فاضل شہیر مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

يَوْمٍ حَتّٰى إِذَا كَادُوْا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِيْ
عَلَيْهِمُ ارْجِعُوْا فَسَتَحْفِرُوْنَهُ غَدًا فَيُعِيْدُهُ اللّٰهُ أَشَدَّ مَا
كَانَ حَتّٰى إِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَأَرَادَ اللّٰهُ أَنْ
يَبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ حَفَرُوْا حَتّٰى إِذَا كَادُوْا يَرَوْنَ
شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ ارْجِعُوْا فَسَتَحْفِرُوْنَهُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ
تَعَالٰى وَاسْتَثْنَوْا فَيَعُوْدُوْنَ إِلَيْهِ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ حِيْنَ
تَرَكُوْهُ فَيَحْفِرُوْنَهُ وَيَخْرُجُوْنَ عَلَى النَّاسِ فَيُنَشِّفُوْنَ الْمَاءَ
وَيَتَحَصَّنُ النَّاسُ مِنْهُمْ فِيْ حُصُوْنِهِمْ فَيَرْمُوْنَ بِسِهَامِهِمْ إِلَى
السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ عَلَيْهَا الدَّمُ الَّذِيْ اَجْفَظَ فَيَقُوْلُوْنَ قَهَرْنَا
أَهْلَ الْأَرْضِ وَعَلَوْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ فَيَبْعَثُ اللّٰهُ
نَغَفًا فِيْ أَقْفَائِهِمْ فَيَقْتُلُهُمْ بِهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ إِنَّ دَوَابَّ الْأَرْضِ
لَتَسْمَنُ وَتَشْكَرُ شَكَرًا مِنْ لُحُوْمِهِمْ۔

۱۸۸۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ
هَارُوْنَ ثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِيْ جَبَلَةُ بْنُ
سُحَيْمٍ عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ عَفَازَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
مَسْعُوْدٍ قَالَ لَمَّا كَانَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ إِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَ
عِيْسٰى فَتَذَاكَرُوْا السَّاعَةَ فَبَدَؤُوْا بِإِبْرَاهِيْمَ فَسَأَلُوْهُ
عَنْهَا فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ ثُمَّ سَأَلُوْا مُوْسٰى
فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ فَرُدَّ الْحَدِيْثُ إِلٰى
عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَقَالَ قَدْ عُهِدَ إِلَيَّ فِيْمَا دُوْنَ
وَجْبَتِهَا فَأَمَّا وَجْبَتُهَا فَلَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللّٰهُ فَذَكَرَ
خُرُوْجَ الدَّجَّالِ قَالَ فَأَنْزِلُ فَأَقْتُلُهُ فَيَرْجِعُ النَّاسُ
إِلٰى بِلَادِهِمْ فَيَسْتَقْبِلُهُمْ يَأْجُوْجُ وَمَأْجُوْجُ وَهُمْ
مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ فَلَا يَمُرُّوْنَ بِمَاءٍ إِلَّا
شَرِبُوْهُ وَلَا بِشَيْءٍ إِلَّا أَفْسَدُوْهُ فَيَجْأَرُوْنَ إِلَى اللّٰهِ
فَأَدْعُو اللّٰهَ أَنْ يُمِيْتَهُمْ فَتَنْتُنُ الْأَرْضُ مِنْ رِيْحِهِمْ
فَيَجْأَرُوْنَ إِلَى اللّٰهِ فَأَدْعُو اللّٰهَ فَيُرْسِلُ السَّمَاءَ

لوٹ چلو باقی کل کھود دیں گے اللہ تعالیٰ اسے پھر ویسا ہی کر دیتا ہے جب ان کا عرصہ پورا ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کو ان کا خروج منظور ہوگا تو ایک روز جب دیوار کھودتے کھودتے آفتاب کی شعاعیں دیکھیں گے تو ان کا سردار کہے گا انشاء اللہ اب کل کھودیں گے جب صبح ہوگی اور یہ واپس آکر دیکھیں گے تو دیوار کھدی ہوئی پائیں گے یہ اسے کھود ڈالیں گے اور باہر نکلیں گے۔ مسلمان اس وقت قلعوں میں محصور ہو جائیں گے۔ یہ لوگ زمین پر پھیل کر آسمان کی جانب تیر ماریں گے اور کہیں گے اب زمین والے آسمان والوں پر غالب آگئے کیونکہ ان کے تیر اللہ کے حکم سے رنگین ہو کر واپس ہوں گے اس کے بعد اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں کیڑے پیدا فرمائیگا جس سے وہ سب مر جائیں گے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے

محمد بن بشار، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب جبلہ بن بن سحیم، موثر بن عفارہ عبداللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب معراج ہوئی تو آپ نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ سے ملاقات کی اور ان کے درمیان قیامت کا تذکرہ ہوا سب نے ابراہیم سے قیامت کے متعلق سوال کیا لیکن انہیں کچھ معلوم نہ تھا پھر موسیٰ سے سوال کیا تو انہیں بھی معلوم نہ تھا تو پھر سب نے عیسیٰ سے سوال کیا انہوں نے فرمایا قیامت سے پہلے نزول کا وعدہ کیا گیا ہے لیکن اس کا وقت اللہ ہی کو معلوم ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام نے دجال کے ظہور کا تذکرہ کیا اور فرمایا میں نازل ہو کر اسے قتل کر دوں گا۔ لوگ جب اپنے شہروں کو لوٹیں گے تو یاجوج اور ماجوج ہر طرف سے نکل آئیں گے وہ جس پانی سے گذریں گے اسے پی جائیں گے اور جس چیز کو دیکھیں گے اسے تباہ کر دیں گے خدا کے بندے اللہ سے دعا کرنے کی درخواست کریں گے میں اللہ سے دعا کروں گا وہ سب مر جائیں گے ان کی لاشوں سے تمام زمین بدبودار ہو جائیگی لوگ پھر مجھ سے دعا کی استدعا کریں گے میں دعا کروں گا تو اللہ تعالیٰ آسمان سے بارش نازل فرمائیگا جس سے ان کی لاشیں بہہ کر سمندر میں چلی جائیں گی اور

بالملک فیخرجونہم فیلقیہم فی البحر ثم تنسف الجبال
وتمد الارض مد الادیم فعہد الی متی
کان ذلک کانت الساعۃ من الناس کالحامل
التی لا یدری اھلہا متی تفجاھم بولادھا
قال العوام ووجد تصدیق ذلک فی کتاب
اللہ تعالی حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج و
ھم من کل حدب ینسلون۔

باب خروج المہدی

۱۸۸۳ حدثنا عثمان ابن ابی شیبۃ ثنا
معاویۃ بن ھشام ثنا علی بن صالح عن یزید
بن ابی زیاد عن ابراھیم عن علقمۃ عن عبد
اللہ قال بینما نحن عند رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اذ اقبل فتیۃ من بنی ھاشم
فلما رآھم النبی صلی اللہ علیہ وسلم اغرورقت
عیناہ وتغیر لونہ قال فقلت ما نزال نری
فی وجہک شیئا نکرھہ فقال انا اھل بیت
اختار اللہ لنا الاخرۃ علی الدنیا وان اھل
بیتی سیلقون بعدی بلاء وتشریدا وتطریدا
حتی یاتی قوم من قبل المشرق معہم رایات
سود فیسالون الخیر فلا یعطونہ فیقاتلون
فینصرون فیعطون ما سالوا فلا یقبلونہ حتی
یدفعوھا الی رجل من اھل بیتی فیملؤھا قسطا
کما ملؤوھا جورا فمن ادرک ذلک منکم فلیاتہم
ولو حبوا علی الثلج۔

۱۸۸۴ حدثنا نصر بن علی الجہضمی ثنا
محمد بن مروان العقیلی ثنا عمارۃ بن ابی
حفصۃ عن زید العمی عن ابی صدیق الناجی
عن ابی سعید الخدری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال یکون فی امتی المہدی ان قصر فسبع والا

اور بد بو ختم ہو جائیگی اس کے بعد پہاڑ اڑا دیے جائیں گے اور زمین کھینچ کر
چمڑے کیطرح دراز ہو جائیگی اور صاف ہموار ہو کر ٹیلے وغیرہ کا کوئی
نشان باقی نہ رہے گا پھر مجھے بتایا گیا ہے کہ اسکے بعد قیامت بہت
قریب ہے اور اچانک آئے گی جس طرح حاملہ عورت کے حمل کا زمانہ
پورا ہو گیا ہو اور لوگ اس کے انتظار میں ہوں کہ کب ولادت کا
وقت آئے گا اور اس کا صحیح وقت کسی کو معلوم نہ ہو لوگ کہتے ہیں
اب ہوا اب ہوا الشیخ اسکی تصدیق میں فرماتا ہے وھم من کل حدب ینسلون

ظہور مہدی کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ معاویہ بن ہشام علی بن صالح، یزید بن
ابی زیاد، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ چند ہاشمی جوان
آئے انہیں دیکھ کر حضور کی آنکھیں بھر آئیں ہم نے عرض کیا
یا رسول اللہ ہم آپ میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی ایسی بات ضرور دیکھتے ہیں جس
سے ہمیں دکھ ہوتا ہے آپ نے فرمایا ہم وہ لوگ ہیں جنہیں خدا نے دنیا
کے بدلے آخرت عطا کی ہے بہت جلد ایسا وقت آنیوالا ہے کہ میرے
اہلبیت نہایت تکلیف اور سختی میں مبتلا ہونگے ان پر بڑی مصیبتیں آئینگی
حتی کہ مشرق اور مغرب سے کچھ لوگ آئیں گے جن کے ہمراہ سیاہ جھنڈے
ہونگے انکا مقصد دنیا کے خزانوں پر قبضہ کرنا ہوگا لیکن لوگ انکی
مدد نہ کریں گے اس لیے وہ لوگوں سے جنگ کریں گے اللہ تعالیٰ انہیں
فتح عنایت فرمائے گا، اور جس کام کا ارادہ کرتے تھے وہ پورا ہوگا
اسوقت یہ لوگ اپنی حکومت کو پسند نہ کریں گے بلکہ میرے اہلبیت میں سے
ایک شخص کو اپنا سردار مقرر کریں گے وہ شخص زمین کو اسطرح عدل سے
بھر دیگا جسطرح لوگوں نے اسے ظلم سے بھر دیا تھا لہذا تم میں سے جو شخص
اس زمانہ کو پائے وہ ان لوگوں کا شریک ہو اگرچہ اسے گھٹنوں کے بل برف پر کیوں نہ

نصر بن علی الجہضمی، محمد بن مروان العقیلی، عمارۃ بن ابی حفصہ، زید العمی
ابو صدیق الناجی، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا میری امت میں مہدی پیدا ہوں گے اگر وہ دنیا
میں بہت کم رہے تو سات برس تک رہیں گے ورنہ نو برس
ضرور رہیں گے انکے زمانہ میں میری امت اسقدر خوش ہوگی کہ اس سے پہلے